کتاب کا نام : قرب الٰہی
مولف : محمد ارشاد ارائیں
ناشر : بک سینٹر ۳۲ حیدر روڈ راولپنڈی کینٹ
پہلی اشاعت : ۱۹۹۰ء
دوسری اشاعت : ۱۹۹۳ء
کل صفحات : ۲۹۶

اس بات میں کوئی اختلاف نہیں ہو سکتا کہ انسان کو تعمیر سیرت اور بہتر کردار کے لئے اچھے لوگوں کی صحبت درکار ہوتی ہے۔ قرآن و حدیث میں بار بار اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کی مجلس اپنانے کا حکم دیا گیا ہے اور بزرگان دین بھی یہی کہتے آئے ہیں ۔

صحبت صالح ترا صالح کند
صحبت طالع ترا طالع کند

یہی وجہ ہے کہ حضرت ختم المرسلینؐ کی صحبت کا شرف پانے والے مسلمان کو "صحابی" کا معزز ترین درجہ دیا گیا۔ لیکن بسا اوقات یہ مشکل درپیش ہوتی ہے کہ ہر شخص بہ آسانی کسی کامل بزرگ کی صحبت میں حاضر نہیں ہو سکتا اور کسی کامل بزرگ کی تلاش خود ایک مشکل مرحلہ ہوتا ہے۔ اس صورت میں ایک بہتر راہ یہ نکالی گئی کہ بزرگان دین کی سوانح اور حالات زندگی کا مطالعہ کیا جائے۔ یوں ان کی تعلیمات و ملفوظات سے مستفید ہو کر کسی حد تک قلب و ذہن کو روشن کرنا ممکن ہوسکے گا ۔ چنانچہ علماء و محققین نے سیرت طیبہ اور پھر علماء و صلحاء کے مستند تذکرے منضبط فرما کر اس ضرورت کی تکمیل فرمائی اور یہ سلسلہ مسلسل جاری ہے۔ اسی سلسلہ کی ایک کڑی جناب محمد ارشاد ارائیں صاحب کی یہ تالیف ہے جو ان کے پیرو مرشد حضرت علم الدین قادریؒ کے حالات و واقعات پر مشتمل ہے۔

یہ کتاب پانچ ابواب پر منقسم ہے۔ پہلے باب میں حمد باری تعالیٰ، شان رسالت، خلفاء راشدین اور اہل بیت اطہار کا تذکرہ ہے ۔

دوسرے باب میں تصوف کے چند مضامین پر مختصر اور سنجیدہ گفتگو ملتی ہے۔
تیسرے باب میں سلف صالحین اولیاء کا ملین کا تذکرہ نہایت دلنشین انداز میں کیا گیا ہے۔
چوتھے باب میں حضرت سائیں علم الدین قادری کا ذکر خیر ہے اور پانچویں باب میں دین اسلام کے چند مسائل زیر بحث لائے گئے ہیں۔
اس طرح یہ کتاب خوبصورت مضامین کا مجموعہ بن گئی ہے۔ مؤلف کا مقصد یہ ہے کہ یہ کتاب اھل ذوق کیلئے قرب خدا کا ذریعہ بنے اس لئے اس کا نام "قرب الٰہی" تجویز کیا ہے۔

اگرچہ علماء فن "قرب الٰہی" کی لفظی ترکیب پر معترض ہونگے جو غلط نہ ہو گا مگر اس کا مقصد اعتراض سے مبرا ہے۔
۲۹۶ صفحات پر حاوی اس کتاب کے آخر میں فہرست مصادر ہے اور شروع میں ملک کے نامور اسکالر علامہ جی اے حق محمد کے مختصر مگر پر مغز اور جامع مقدمہ نے کتاب کی مقصدیت کو بھرپور طریقے سے اجاگر کیا ہے۔
اچھی طباعت ' سفید کاغذ اور عمدہ جلد کی بدولت یہ کتاب ظاھری حسن کے ساتھ بھی آراستہ ہے۔
اس کتاب میں زیر بحث لائے گئے مضامین بڑی فہم و بصیرت کے ساتھ منتخب کئے گئے ہیں۔ تصوف کی اھم شخصیات اور اھم مسائل تصوف کا نچوڑ پیش کیا گیا ہے۔
عبارت عام فہم ہے اور عام قاری آسانی کے ساتھ استفادہ کر سکتا ہے۔ جناب محمد ارشاد ارائیں قابل مبارکباد ہیں کہ انھوں نے ایک اچھی علمی و دینی خدمت سرانجام دی ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں اجر عظیم سے سرفراز فرمائے۔

(عبدالرحیم اشرف بلوچ)